نورافشاں

قیمت سالیانہ بلامحصول عہ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے | قیمت سالیانہ معہ محصول عہ

نمبر ۴۶ - جلد ۱۰ | لودیانہ ۱۶ نومبر ۱۸۸۲ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستہ اخبارات

لاہور میں ۱۰ نومبر کو حضور گورنر جنرل کشور ہند نے دربار لیوی منعقد فرمایا = روپڑ میں اجرائے نہر کی تقریب پر بڑے بڑے سامان ہو رہے ہیں = روم اور انگلستان میں خط و کتابت اس بارے میں ہو رہی ہے کہ تم نے عرابی پاشا کو فساد کی تحریک دی تھی یا نہیں = عرابی پاشا نے صاف طور سے بیان کر دیا ہے کہ فساد مصر کے بیشتر میں اپنی کارروائی کی تمام خبریں سلطان روم کو دیتا تھا = اٹلی میں خونریزیاں اور قتل ترقی پر ہیں = گورنمنٹ چین جاپان سے جبراً خراج طلب کرتا ہے = مراکو میں چین والے فساد کے اشتعالک میں کوشش کر رہے ہیں = سر گارنٹ ولسلی صاحب ہوس آف لارڈس میں داخل ہو گئے ہیں = علاوہ اس اہلکارے اس زمانہ کیواسطے بہار آج ونزیا لگرم نے سات ہزار پانسو روپیہ ماہواری دینا کیا ہے = اسکندریہ کے فساد کی بابت ۳ سردار مقام کریٹ سے گرفتار ہو کر قاہرہ میں آئے ہیں = سلطان روم انگلستان کی کارروائی مصر سے از حد بیزار ہے = بیکر پاشا کے فوجی انتظام مصر کو انگریزوں نے نامنظور کیا ہے = بمبئی گورنمنٹ کی آبکاری ایکٹ کو گورنمنٹ ہند نے نامنظور کیا = سیام تک سلسلہ تار برقی کو وسعت دیجاتی = جنگ مصر کی فوج کا کچھ حصہ ملک مصر سے بھی وصول کیا جاویگا = یکم جنوری ۸۳ء کو کلکتہ میں فوجی قواعد ہو گی = انگلستان کے قومی گیت کا ہندوستانی زبانوں میں ترجمہ کرنے کی غرض سے ولایت میں ایک کمیٹی ہوئی ہے = مصر کی ایک خبر سے معلوم ہوا ہے کہ خدیو مصر نے جو ارادہ کیا تھا کہ انگریزی فوج کو تمغے دونگا سو اب وہ ارادہ فسخ کر دیا ہے = مکہ میں حاجیوں کے اندر ہیضہ کثرت کے ساتھ پھیل رہا ہے = روسیوں نے ایک اور فوج کا دستہ وسط ایشیا میں بھیجا ہے = خبر ہے کہ جنگ مصر میں انگریزوں کا پانچ کروڑ روپیہ خرچ ہوا ہے = حکام مکہ نے شکایت کی ہے کہ جو ہندوستان سے حج کیواسطے آتے ہیں انکے پاس اکثر کرکے واپسی کا خرچ نہیں ہوتا اسواسطے اُن سے بمبئی میں واپسی کا کرایہ جمع کرایا جاوے = ہندوستان سے جو مال ایران یا بخارا کی طرف جاتا ہے اُس پر روسی حیثیت سے زیادہ ٹیکس لگاتے ہیں = جاپان والے چین سے جنگ کرنیکا انتظام کر رہے ہیں = حضور گورنر جنرل کشور ہند نشادر وغیرہ کا دورہ ختم کر کے ۱۸ نومبر کو پھر لاہور میں رونق افروز ہونگے اور ۲۳ تک لاہور میں قیام رہیگا = سررشتہ تعلیم ممالک مغربی و شمالی میں بجائے ترقی کے سال گذشتہ میں تنزل ہو گیا ہے = امرتسر میں دیوالی کے میلہ پر نمائش اسپان میں ۱۲ ہزار روپیہ بطور انعام کے تقسیم کیا گیا = بمبئی میں لوکل سلف گورنمنٹ کے متعلق انتخاب کرنے میں انگریزوں اور دیسیوں کے مابین سخت تنازعہ ہو رہا ہے = پنجاب کے لئے چیف کورٹ پنجاب یکم نومبر سے دس نصف زائد منظور فرمائے ہیں = امریکہ میں ایک ایسی گھڑی ایجاد ہوئی ہے کہ اُسکو کبھی چابی کی ضرورت نہ ہو گی = بدخشان میں امیر کابل نے ایک دستہ فوج کا روانہ کر دیا ہے = گورنمنٹ بمبئی نے اُن تمام خچروں کو جو مصر سے واپس آئی تھیں کرانچی کو بھیجدیا ہے = روس کا ایک اخبار بیان کرتا ہے کہ روس اور انگلستان کے درمیان سابقہ اتحاد نہیں رہیگا = برما کے جیلخانوں میں سے بھی دستکاری کا کارخانہ بند کیا جاویگا = فتح مصر کی یادگار میں ایک بڑا بھاری باغ لگایا جاویگا = الہ آباد کے لوگوں نے ایک کمیٹی اس غرض سے قائم کی ہے کہ ایک کل سوت کاتنے اور کپڑا بننے کی ولایت سے منگائی جاوے = ریاست نظام میں ایک لڑکا ۲۷ سال کی عمر کا دعویدار تاج و تخت ابی سینا وارد ہوا ہے = لنڈن میں ڈاکخانہ کے اندر ۳۰۰ عورتیں کلارک ہیں = علاقہ کاٹھیاوار میں مرض جزام پھیلتا جاتا ہے = ترکستان گزٹ کا بیان ہے کہ روسی امیر کابل سے خوب ملاپ کر رہے ہیں = عام خیال ہے کہ امیر کابل روسیوں سے ملنے کیواسطے اپنا تخت بدخشان میں لیجانا چاہتے ہیں = حاکم جلالآباد نے امیر کابل کو لکھا ہے کہ تمکو بدخشان میں ہرگز نہ جانا چاہئے = کوئٹہ تک بلاخوف و خطر سوداگری ہو رہی ہے = یکم نومبر سے محصول نمک میں اور بھی تخفیف ہو گئی ہے = لاہور میں ۱۰ نومبر کو پنجاب یونیورسٹی کو اختیارات عطا کرنیکی بابت ایک جلسہ ہو گا =

نورافشاں

—— نقل ایڈریس صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی لاہور و ترجمہ جواب حضور نواب معلی القاب گورنر جنرل کشور ہند بجواب ایڈریس مذکور ذیل میں درج کیجاتی ہے۔ ہمکو یقین ہے کہ ناظرین اخبار نورافشاں کو نواب محتشم الیہ کے خیالات حمیدہ کے اُنکی عمل درآمد پر بہبودی ممالک ہند منحصر ہی اندازہ کرنے میں بہت ہی مدد دیگی +

ایڈریس ممبران میونسپل کمیٹی لاہور ازجانب رعایاے پنجاب

ہم ممبران میونسپل کمیٹی لاہور حضور فیض گنجور کے دار الخلافہ پنجاب کے دوبارہ رونق افروزی پر صدق دل سے مبارکباد دیتے ہیں اول دفعہ بوقت تشریف آوری جناب معلے القاب کے اگرچہ یہہ ملک اپنے حاکم کی نظروں میں نیا نظر آیا تھا مگر باشندگان ملک کو اُن ہمدردیوں سے جو جناب نے اُنکے حال پر مبذول فرمائے ہیں اور نیز اُن وعدوں سے جو جناب نے جدید تدابیر ملکی کے بارہ میں جو بنظر اخلاق ہمی و علم و عقل و تدابیر انتظام ملکی کے نشو و نما بخیالی تھیں سرفرازی بخشی پوری پوری محبت اور دلجمعی کا یقین ہوگیا تھا۔ گذشتہ دو سال میں جناب معلے القاب نے وعدہ کی ایفا اور تدبیر ملکی کو جلوہ ظہور دینے کے لئے اسقدر توجہ موجہ فرمائی کہ ان فواید کا جو حضور کی ذات بابرکات سے صادر ہوئے ہیں اس مختصر مبارکبادی میں ظاہر کرنا حد امکان سے باہر ہے +

اہل ہند کا خیال اب اسطرف مائل ہے کہ ان اصولوں پر جو جناب معلے القاب کے مدنظر ہیں حکومت برطانیہ کی کارروائی بلا خود غرضی ہوگی اور تمام مخلوقات عالیجناب قیصر ہند کے زیادہ زیادہ نمک حلال و فرمانبردار ہوتے ہیں کیونکہ اب انکو ظاہر ہوتا ہے کہ گورنمنٹ صرف عادل ہی نہیں بلکہ مزید براں وہ دیکھتے ہیں کہ گورنمنٹ کا منشا اُنسے زیادہ کھلے طور پر ہمدردی کرنیکا اور اُنکے ساتھ حکومت میں شمولیت محبت کا ہو تاکہ وہ اعلے رتبہ انکو تو ملیں جن میں داخل ہونا جو اب تک اُنھیں نصیب نہیں ہوا +

جناب معلے القاب کا عطیہ یعنی لوکل سیلف گورنمنٹ (انتظامی خود حکومت) ہے ہمکو یقین کامل ہے کہ اسکا نتیجہ جناب کے حسب دلخواہ ہوگا اور رعایا اس صوبہ کی وہ ہمت و سرگرمی کاروبار عامہ میں اور اوصاف حمیدہ و توقع ذاتی ظاہر کرینگے کہ صرف جیسے فواید تدابیر بے تعصبانہ گورنمنٹ سے حاصل ہو سکتے ہیں ہمکو اس امر کے یقین ہونے سے بھی زیادہ خوشی ہے کہ جناب معلے القاب نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر پنجاب اور نیز دیگر ممبران گورنمنٹ اس تجویز کے پورا کرنے میں جو گورنمنٹ عالیہ نے منظور کی ہے پوری پوری کوشش فرماوینگے۔ جناب معلے القاب نے پنجاب یونیورسٹی کو بلباس قانونی پاس کرنے سے اس صوبہ کے باشندوں پر عنایت خاص مبذول فرمائی ہے اس سے صرف اُسکے حامیان کی ہی خواہشیں پوری نہیں ہوئیں بلکہ خاص و عام کی خواہشیں دربارہ تعلیم اعلے اور خصوصاً دیسی تعلیم کے جو حسب حال و رواج و ضروریات ملک کے تھیں پوری ہوئی ہیں۔ ہم بخوشی دیکھتے ہیں کہ پنجاب یونیورسٹی کالج کی گذشتہ بارہ سال کی کامیابی کی جو حضور نے قدردانی فرمائی ہے وہ اس امر کا ثبوت ہے کہ اس صوبہ کے لوگ ایکدوسرے کو مدد دینے اور اپنے کاروبار کے خود بندوبست کرنے میں کافی لیاقت رکھتے ہیں۔ کمیشن تعلیم مقررہ جناب معلے القاب کی سرگرمی و تندہی سے اُمید قوی ہے کہ تعلیم ابتدائی کی ترقی کا عمدہ ثمرہ پیدا ہوگا اور اس سے عوام الناس کو ترقی حاصل ہوگی +

ہم ان تدابیر کے لئے جو جناب معلے القاب کی گورنمنٹ نے قیودات کے رفع کرنیکے لئے جس سے حرفہ و تجارت ملک میں روک رہی سرگرمی دکھلائی ہے تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں +

اب خاص شہر لاہور کی نسبت جناب معلے القاب کی خدمت میں یہہ گذارش ہے کہ سٹیشن و شہر لاہور میں خالص پینے کا پانی بذریعہ کارخانہ آبرسانی کے جسکی بنا علمی و عقلی سلسلہ پر قائم ہوئی ہے ملتا ہے نیز ہم اپنے حدود کی صفائی کے لئے کوشش کر رہے ہیں اور اُمید کی ہے کہ جسقدر ہماری آمدنی میں ترقی ہوگی اُسی نسبت سے اس کام میں بھی ترقی ہوتی جاوے گی +

اس مختصر اظہار خیرخواہی دیجا اوری اداب جناب معلے القاب کے بعد ہم جناب سے استدعاے حصول رخصت کرتے ہیں +

نقل ترجمہ اسپیچ جناب نواب وائسراے صاحب بہادر کشور ہند دام اقبالھا

اونر فار میونسپل کمیٹی لاہور۔

میں آپکے اس ایڈریس کیواسطے جو آپ نے ابھی پیش کیا ہے آپکا شکرگذار ہوں جس طرز میں یہہ ایڈریس پیش کیا گیا ہے اُس سے میں نہ صرف مطمئن ہی ہوا بلکہ میں سچائی کے ساتھ یہہ کہہ سکتا ہوں کہ ایڈریس کی طرز اور اُس ثبوت سے جو میرے طریق حکومت ہندوستان کی نسبت دیا گیا ہے میں بڑا متاثر ہوا ہوں۔ آپ لوگوں کا یہہ خیال بجا ہے کہ مجھے اس ملک کے باشندوں کے ساتھ دلی ہمدردی ہے انکا یہہ کہنا بھی ٹھیک ہے کہ جس عہدہ پر میں اسوقت ہوں اُسکے فرایض پورے کرنے کے واسطے میری یہہ خواہش ہے کہ میں ہندوستان کے باشندوں کا نہ صرف حاکم ہوکر کام کروں بلکہ اُنکا دوست ہوکر کارروائی کرتا ہوں۔ میں اپنی نسبت صرف یہہ کہہ سکتا ہوں کہ اگر میرے عہدہ کی میعاد ختم ہونے کے بعد مجھے اسی قسم کے تقررات حاصل کرنے کا موقع ملے کہ جیسے اسوقت آپکے ایڈریس میں درج ہیں تو میں یقین کرونگا کہ جسقدر محنتیں میں نے اُٹھائی تھیں اُنکا مجھے کافی صلہ ملگیا۔ کیونکہ میں اس مطلب کے حاصل کرنے کے واسطے کچھ تو کر چکا ہوں کہ جسکو میں نے ابتدا ہی سے ساتھ اختیار کیا تھا یعنی یہہ کہ باشندگان ہند کو برٹش گورنمنٹ کے ساتھ ایسا دلبستہ کیا جاوے کہ جو اس سے پیشتر نہیں تھے جنٹلمین آپنے اپنے ایڈریس میں ایک ایسے امر کا ذکر کیا ہے کہ جسپر اس ملک کے لوگوں کو آجکل بہت توجہ ہے اور میں بھی اس میں بسبب خاطر مصروف ہوں۔ میری مراد لوکل سلف گورنمنٹ کے معاملہ سے ہے اسواسطے میں تھوڑی دیر کیواسطے اس اہم مطلب پر چند باتیں بیان کرونگا میں یقین کرتا ہوں کہ آپ لوگ اس امر سے واقف ہیں کہ گورنمنٹ ہند کا اصلی مدعا اور غرض اُن امور سے جو کہ وہ اسوقت سلف گورنمنٹ





کے استحکام اور وسعت سے اختیار کرتی ہی یہہ کہ لوگوں میں ملکی اور عام تعلیم ترقی کرے اور وہ کام اختیار کرے کہ جس سے اس ملک کے دانا آدمیوں کو اپنے مقامی انتظامات میں شامل ہونیکا موقع ملے اور اس ضروری مطلب کے حاصل کرنے کے واسطے انکی رہنمائی کرے اور تعلیم مدد دیوے جنٹلمین ہم نے اُسوقت یہہ پالسی کسی خاص اپنے ذاتی خیال سے اختیار نہیں کی بلکہ زمانہ کے اُن حالات نے جو ہمارے پیش نظر ہیں ہمکو اس پالسی کے اختیار کرنے پر مجبور کیا ہی آپ لوگوں کو معلوم ہی کہ گذشتہ سال میں ہمکو ملکی تعلقات کے اُن انتظامات میں مصروف ہونا پڑا تھا کہ جو اصلی طور پر لارڈ میو کے زمانہ سے اختیار کئے گئے تھے کہ جس نے یہاں ایسی بنا قایم کی کہ جسکے سبب ہندوستان اُس مشہور مدبر سلطنت کا ہمیشہ تک ممنون احسان رہیگا۔ اُنکا پانچ برس کا زمانہ گذر گیا اور ہمکو یہہ سوجھا پڑا کہ اُن تجاویز کو پھر کیونکر تازہ کر سکتے ہیں اور جب ہم اس معاملہ کیطرف متوجہ ہوئے جنہے اس امر کو دریافت کرنا اپنا فرض سمجھا کہ شاید ابھی لارڈ میو کی پالسی کو پوری احتیاط اور خبرگیری کے ساتھ عملیں لانیکا وقت آیا ہوگا کیونکہ وہ پالسی نہ صرف انتظام صوبہ کے متعلق تھی بلکہ لارڈ صاحب موصوف مدبر سلطنت کی انکھ سے سلف گورنمنٹ کے معاملہ کو ترقی دینے کی خواہشمند تھی۔ ہم نے معلوم کیا کہ ہم اُن اصولوں کو اُسوقت تک عملین نہیں لاسکتے کہ جبتک حکومت کے معاملات کو وسعت نہ دی جاوے اور یہہ خیال نہ صرف اُس مرحوم لارڈ کی روح کو خوش کرنیکے واسطے پیدا کیا گیا بلکہ انکی موت کے بعد جو واقعات پیش آئے اُن کے سبب سے تبدیلی انتظام مجبوراً آپڑی۔ جسطرح کہ صوبوں کی گورنمنٹ کو گورنمنٹ ہند کے ساتھ درجہ مساوات کا پیدا کرنے کی خواہش ہوئی اسیطرح صوبوں کی گورنمنٹ کو مقامی خود اختیاری حکومت کے ساتھ شامل کرنیکی ضرورت ہوئی۔ لیکن جب اس سوال کے حل کرنیکی طرف توجہ کی گئی تو مقامی جماعتوں کو زیادہ وسیع اختیارات دیکر تازہ حوصلہ اور نئی زندگی دینا لازمی ہوا جنٹلمین یہی اصول ہیں کہ جنکی بنا پر ہمنے یہہ کارروائی شروع کی ہی مگر میں

خیال کرتا ہوں کہ میں گورنمنٹ ہند کی تجاویز کو صاف صاف طور پر بتادونگا اور اُن غلط فہمیوں کو دور کر دونگا جو بعض لوگوں میں اس معاملہ کے متعلق پیدا ہوئی ہیں میں بتلاتا ہوں کہ ہمکو کونسی بات نہ کرنی چاہئے ✤

جنٹلمین ہمارا یہہ منشا نہیں ہی کہ ہندوستان میں کسی ایسی بزمردہ اور بوسیدہ تجویز کو ترویج دیں کہ جو انگریزی نمونہ پر بنائی گئی ہو یا خالص انگریزی ملکی خیالات پر مبنی ہو۔ ہم اس وسیع ملک میں کوئی عام قاعدہ جو تمام حالات میں یکساں رہے اختیار کرنا نہیں چاہتے خواہ وہ قاعدہ مقامی جماعتوں کی ترتیب وسیع اختیارات یا طرز حکومت کے متعلق ہو۔ اسکے برخلاف جس شخص نے گورنمنٹ ہند کا رزولیوشن جو اُسنے ماہ مئی میں شایع کیا پڑھا ہوگا اُسنے معلوم کر لیا ہوگا کہ اس ملک کے مختلف حصص میں مختلف تدابیر عملمیں لانے کے خواہشمند ہیں تاکہ ہمکو صحیح تجربہ سے یہہ بات معلوم ہو کہ اس جزیرہ نما اعظم کے ہر ایک صوبہ یا حصہ میں کونسی تدبیر سب سے زیادہ مناسب ہی (سنو سنو) ان تمام باتوں کے علاوہ ہمنے یہہ خواہش کی کہ جدید سلف گورنمنٹ کا انتظام جہانتک ممکن ہو ایسی طرح پر ہو کہ وہ اس ملک کے باشندوں کے عادات اور رسوم کے مطابق ہو اور ہندوستان کے مختلف حصوں کے باشندے اپنے وکلا کو جو خاص خاص مقامات اور اضلاع میں ہوں آسانی و سہولیت کے ساتھ اپنے خیالات اور ضروریات سے مطلع کر سکیں۔ اور جہانتک ممکن ہو انکو مذہبی جماعتوں کے متعلق کرنا چاہئے اور ہم ان مجموعوں سے فائدہ اُٹھاویں تاکہ جو طریق قایم ہو وہ عام لوگوں کے خیالات اور ضروریات کے مطابق ہو۔ جنٹلمین پھر ہماری یہہ خواہش بھی نہیں ہی کہ لوکل گورنمنٹیں اپنے ہر ایک حصہ حکومت میں رایج مختلف تدابیر کو ضروری رایج کریں ہم ایسے بیوقوف نہیں ہیں کہ یہہ یقین کریں کہ ہندوستان کا ہر ایک حصہ اس قسم کی تدبیر سلف گورنمنٹ کے لائق ہی ہمکو خوب معلوم ہی کہ اس وسیع ملک میں بہت سی اقوام کے آدمی شایستگی کے درجوں میں ہیں اور ہمکو ہندوستان کے تہذیب یافتہ حصص

میں بہت سے ایسے آدمی مل سکتے ہیں کہ جو اعلے درجہ کے دانا اور باخبر ہیں اور اُنہوں نے اپنے پرائیویٹ کاموں کے انتظام میں اچھا تجربہ حاصل کیا ہوا ہی اور اپنے اپنے علاقہ کے سرکاری کاموں کے انتظام کے واسطے بخوبی لائق ہیں۔ اسملک میں ایسے بھی حصص ہیں کہ جہاں کے باشندے ابھی تک اپنے وحشیانہ حالت سے متجاوز نہیں ہوئے اور یہہ بالکل بیہودہ ہی کہ لوکل سلف گورنمنٹ کی تجویز کو سنتہالوں یا بھیلوں یا گونڈوں میں جاری کیا جاوے۔ جنٹلمین ہمکو پھر یہہ بھی اُمید نہیں ہی کہ جو پالسی اسوقت ہم اختیار کرنا چاہتے ہیں اُسکا عمدہ ملکی انتظام کے متعلق نتیجہ فوراً ہی نکل آویگا۔ میں اس معاملہ میں بڑا صاف رہونگا کیونکہ ہمنے اپنے رزولیوشن ماہ مئی میں صاف صاف ظاہر کر دیا ہی کہ ہم آگاہ ہیں کہ غالباً ابتدا میں اس کارروائی کا نتیجہ عمدہ ملکی انتظام نہ ہوگا ایک اور معاملہ ہمارے زیر تجویز ہی اور وہ اس ملک کے باشندوں کی تعلیم اور تربیت ہی۔ اور ہم کسیقدر محدود عرصہ کے واسطے عملی انتظام کی ناکامیابیوں کی نسبت احتیاطوں کے متحمل ہونگے۔ (چیرز)

جنٹلمین میں اسوقت پنجاب میں لوکل سلف گورنمنٹ کے معاملات کے متعلق گفتگو کرنے میں بڑا خوش ہوں کیونکہ گورنمنٹ ہند نے میرے دوست سر چارلس ایچیسن صاحب کو اس معاملہ میں ایک لائق و خواہشمند اور سچا حامی پایا ہی۔ (چیرز) اور یہہ امر میرے اعلے درجہ کے اطمینان کا ہی کہ ایسے تجربہ اور لیاقت کا آدمی اپنے افسر کی ایسی تجویز کو جو مجھ سے منسوب کیجاتی ہی قابل قدر جانکر اسکو وزن دیتا ہی۔ سر چارلس ایچیسن صاحب نے گورنمنٹ کی پالیسی کو اس تجویز کے متعلق اُسکے پورے معنوں اور اغراض کے ساتھ فوراً معلوم کر لیا۔ اور اگر مجھکو اپنے رزولیوشن مورخہ ۱۰ مئی ۱۸۸۲ء کی عمدہ تشریح اور پختگی درکار ہو اور کسی ایسے کاغذ کی ضرورت ہو کہ جسمیں اُصول مذکورہ کے عملمیں لانے اور قواعد کی نسبت بخوبی تذکرہ کیا گیا ہو تو وہ میرے آنریبل دوست کے رزولیوشن متعلق پنجاب کے سوا اور کوئی نہیں ملیگا (چیرز) جنٹلمین مجھکو کچھ شک نہیں ہی کہ یہہ پالسی جسکو گورنمنٹ عالیہ نے

پیش کیا ہی اور لفٹنٹ گورنر پنجاب نے اُسکی تشریح کی ہی اِس صوبہ کے ملازم تمام افسروں کی دلی امداد حاصل کریگی بعض اوقات یہہ بیان کیا گیا ہی کہ اِس پالسی میں کچھ ایسی بات ہی کہ ہمارے حکام ضلع کے انتظام میں گورنمنٹ کی طرف سے کسیقدر بے اعتباری ظاہر ہوئی ہی۔ ہماری تجاویز کے متعلق یہہ بہت بھاری غلط فہمی ہی اُسنو سنو کسی آدمی (وہ لحاظ جو مجکو اپنے والد سے حاصل ہوا ہی) کو ہندوستانی سول ملازمین کی لیاقت اور چلن کا اُس سے زیادہ لحاظ نہیں ہو سکتا جو مجکو ہی جنٹلمین جو اِسواسطے نہیں ہوا کہ جن لوگوں کے سپرد اب تک یہہ انتظام رہا ہی اُسمیں کسی قسم کا نقص ثابت نہوا۔ بلکہ اِس غرض سے تجویز کی تبدیلی ہوتی ہی کہ ہمکو ایک زیادہ اور بعض صورتوں میں بہ نسبت خالص عمدہ انتظام کو ترقی دینے کے زیادہ اعلے کام مدنظر ہی یہہ اِسواسطے ہی کہ ہم چاہتے ہیں کہ بطور اعلے ملکی مطلب کے اُن دیسی شرفا کی آزاد اور مستعد لیاقت سے فایدہ اُٹھاویں کہ جو دانا اور بارعب ہیں اور وہ اپنے مقامی حکومت کے انتظام میں بہت بڑا حصہ لینے کے لایق ہیں (چیرز) جنٹلمین میں یقین کرتا ہوں کہ اِس سے زیادہ کوئی غلطی نہوگی کہ اِس طریقہ سے حکام ضلع کا جائز اور مناسب رعب کم ہو جایگا اُسکے برخلاف میں یہہ خیال کرتا ہوں کہ اِس طریقہ سے اُنکا رُعب اَور بھی زیادہ ہو جاویگا۔ البتہ یہہ ضرور ہی کہ اِس طریقہ سے ایسی تجاویز عمل میں آوینگی کہ جن سے انتظامی امور براہ راست کئے جایا کرینگے۔ میں یہہ کہتا ہوں کہ آیندہ ہمکو منتظموں کی لیاقتوں سے زیادہ مدبروں کی لیاقت کی ضرورت ہوگی اور میری اپنی یہہ رائے ہی کہ مدبروں کی لیاقتیں دوسروں کی لیاقتوں سے بڑھکر ہوا کرتی ہیں اور میں یقین کرتا ہوں کہ کمیشن پنجاب کے ممبروں سے جسوقت اُن لیاقتوں کی درخواست کیجاویگی تو وہ اِس درخواست کا کامل جواب دینگے کمیشن پنجاب سالہا سال سے اپنے منتظموں کے لیاقت کے سبب مشہور ہی۔ پنجاب کمیشن کی مفتخر فہرست میں ہنری لارنس صاحب اور جان لارنس صاحب کے وقت سے لیکر سر چارلس ایچیسن صاحب کے عہد تک ایسے ممبران کے نام درج ہیں کہ جو انگریزی مدبران سلطنت ہونیکا واقعی طور پر دعوی کر سکتے ہیں (چیرز) اور اگرچہ یہہ سچ ہی کہ اِس قسم کی پالسی کے واسطے مدبر سلطنت کی لیاقتیں اُن لیاقتوں سے مختلف ہیں کہ جو پچھلے زمانہ میں ظاہر ہو چکی ہیں مگر پھر بھی میں اِس امر کو باور نہیں کرتا کہ امن کے وقت میں باشندگان کی ایک بڑی اور سمجھدار جماعت کی رہبری تعلیم اور تربیت کے واسطے ایسی اعلے لیاقتوں کی ضرورت نہیں ہی کہ جو لڑائی اور طوایف الملوکی کے زمانہ میں زیر احتیاج ہوتی ہیں جنٹلمین میں دیکھتا ہوں کہ اِس معاملہ کے متعلق گورنمنٹ نے کام کر چکی ہی جنے اپنی پالسی کو ظاہر کر دیا آپ کے لفٹنٹ گورنر صاحب نے اُسکو خوشی سے منظور کیا اور میں یقین کرتا ہوں کہ جو لوگ اِس صوبہ میں اُنکے ماتحت ہیں وہ اُنکو اِس کام میں مدد دینگے۔ اِسواسطے اب پنجاب و دیگر صوبجات ہند کے باشندگان کو اپنا کام کرنا باقی ہی آپ لوگوں کو چاہیے کہ جسوقت گورنمنٹ آپ سے درخواست کرے تو آپ لوگ نیم سے بارعب اور تعلیم یافتہ لوگ میدان میں آویں اور ملک کے انتظام میں اپنی مناسب جگہہ کو حاصل کریں (چیرز) آپ لوگوں کی طرف سے اب اِس بات کا کہنا باقی ہی کہ اِس پالسی میں کامیابی حاصل ہوگی یا نہیں۔ مجکو کچھ شک نہیں ہی کہ آپ لوگ اِس امر کا اپنی طرف سے مجکو ضرور جواب دینگے (چیرز) میں یقین کرتا ہوں کہ جو وعدہ آپنے اپنے اڈریس میں دیا ہی اُسکو پورا کرینگے کیونکہ جو الفاظ آپنے استعمال کئے ہیں اُنسے ظاہر ہوتا ہی کہ جن لیاقتوں کی ضرورت ہی آپ اُنکی قدر کرتے ہیں اور آپ اِس امر پر مستعد ہیں کہ آپ اپنا وقت اور آرام اپنے ہمسایوں اور ملک پر قربان کر دینگے مگر جنٹلمین جیسے کہ میں نے پیشتر بیان کیا ہی مجکو اِس امر کا شک نہیں ہی کہ ہمکو بہت سی ناکامیابیوں کا مقابلہ اور افسوس کرنا نہیں پڑیگا۔ میں جرات سے کہتا ہوں کہ بہت سے مقامات پر لوکل افسروں کی استقلال اور تحمل کو گورنمنٹ کی اُمیدوں میں ناکامی ہونے کے واسطے امتحان کرنا پڑیگا۔ مگر یہہ تمام ایسے کام ہیں کہ جن میں استقلال تحمل اور شریفانہ امداد کی ضرورت ہی اگر سلف گورنمنٹ کے اِس چھوٹے سے بوٹے کو لگا کر ہم ہمیشہ اُسکو اُکھاڑتے رہیں تاکہ اُسکی جڑ کو دیکھیں کہ وہ کہانتک زمین میں چلی گئی ہی تو میں کہہ سکتا ہوں کہ اِس تجربہ میں پچھلی گذشتہ تجاویز کی طرح کامیابی نہیں ہوگی۔ (چیرز) بیس برس کا عرصہ گذرا ہی کہ ایک مشہور آدمی نے جو آپ کے لفٹنٹ گورنروں سے تھا اور جسکو دیسی اور انگریز یکساں محبت کرتے تھے یعنی سر ڈانلڈ میکلوڈ صاحب (چیرز) نے اُس پالسی کا خاکہ کھینچا تھا کہ جسکو گورنمنٹ ہند نے حال میں اختیار کیا ہی اور اگر آج سے بیس برس پیشتر اُنکی تجاویز کو منظور کیا جاتا اور جس طرح بنائی گئی تھیں اُسی طرح عمل میں لائی جاتیں تو پنجاب اِس معاملہ میں اسوقت تمام ہندوستان سے اول درجہ پر ہوتا (چیرز) جنٹلمین میں کہتا ہوں کہ مجکو کچھ شک نہیں کہ جبتک ہم میں استقلال نہیں ہوگا ہمکو کامیابی حاصل نہیں ہوگی اور اگر ہم یہہ کوشش کریں کہ جو لوگ اِن لوکل جماعتوں کے انتظام پر مقرر ہوں اُنسے سخت محنت لیویں یا ابتدا میں ہی اُنسے زیادہ کام کی اُمید رکھیں تو یہہ ہماری بڑی غلطی ہوگی۔ اِسواسطے میں یقین کرتا ہوں کہ اِس پالسی کے عمل لانے کیواسطے کافی مہلت اور وقت دیا جاویگا اور ہم کئی ایک غلطیوں کو اِس اُمید سے قبول کرینگے تیار ہونگے کہ اُنکو تجربہ جو تمام تعلیم دینے والوں سے افضل ہی خود نتیجہ دکھا دیگا اور جو راستہ یہہ لوگ اختیار کرینگے اُسکی نسبت سکھا دیگی کہ کس طرح کامیابی کے ساتھہ اُسپر چل سکتے ہیں جنٹلمین میں یہہ بھی کہہ سکتا ہوں کہ اگرچہ چاہتا ہوں کہ بہت بڑا استقلال عمل میں لایا جاوے اور عجلت نکیجاوے اور نہ بے صبری اور زیادہ شوق سے نتیجہ کا فوراً انتظار کیا جائے مگر غفلت اور بے پروائی بھی اُن جماعات کی طرف ظاہر نکیجائے (چیرز) اگر ایسا ہوا تو ہماری پالسی خراب ہو جاویگی اور جو فوائد ہمارے دل میں ہیں وہ ترک کرنے پڑینگے۔ اِسواسطے اُن جماعتوں پر ہمکو کافی نگرانی رکھنی چاہیے اور یہہ نگرانی ہر ایک ضلع کے حالات اور باشندوں کی ترقی کے مطابق مختلف حصص میں مختلف قسم کی ہونی چاہیے ان لوکل جماعتوں کی کافی نگرانی ہمکو اِس غرض سے رکھنی چاہیے کہ یہہ اپنے شہر کے فرایض کے متعلق ہمیشہ بیوقوفی یا غفلت نکرنے



یا دین اور یہہ نگرانی خاص میں اپنے متعلق رکھونگا اور میں یقین کرتا ہوں کہ یہہ نگرانی عملی طور پر عمل کے ساتھہ مگر مضبوطی سے لوکل گورنمنٹوں پر بھی لگائی جاویگی - میں یقین کرتا ہوں کہ نگرانی کے واسطے اُس سے زیادہ اختیارات کی ضرورت نہوگی کہ جو اس پیشتر انگلستان کے قوانین میں پائے جاتے ہیں - آپ لوگونکو معلوم ہی کہ کوئی ملک ایسا نہیں ہی کہ جس میں لوکل سلف گورنمنٹ کی جڑ بہ نسبت انگلستان کی نسبت زیادہ مضبوط اور ترقی یافتہ ہو اور شاید آپ اِس امر کے بھی واقف ہونگے کہ دنیا بھر میں کوئی ملک ایسا نہیں ہی کہ جس میں حکومت کے کاروبار میں مداخلت کرنے کے زیادہ شایق ہوں - اسواسطے جب میں یہہ کہتا ہوں کہ تمام نگرانی اُنہیں قواعد کے مطابق رکھی جاویگی کہ جو انگریزی پارلیمنٹ نے انگلستان کی میونسپلٹیوں کے واسطے موضوع کیا ہی تو میں اعتبار کرتا ہوں کہ اور اُس نگرانی کے متعلق کوئی شکایت نہوگی -

جنٹلمین میں آپ کو زیادہ دیر تک ٹھہرانے کی تکلیف نہیں دیتا آپنے اپنے ایڈریس میں اور بھی ضروری مطالب لکھا ہی آپنے جدید پنجاب یونیورسٹی و ابتدائی تعلیم کی توسیع کی نسبت گفتگو کی ہی - مگر میں اسوقت اُس امر کی نسبت کچھہ بیان نہیں کرونگا کیونکہ آئندہ ہفتہ میں یونیورسٹی کے جلسہ صدارت کے واسطے بلایا جاؤنگا اور ایسے معاملات پر ذکر کرنیکے واسطے میرے خیال میں وہی موقع مناسب ہوگا ◆

آپ لوگوں نے اپنی تجویز آب رسانی شہر و حفظ صحت کے متعلق کامیابی کی نسبت مجکو اطلاع دی ہی میں نے اس کامیابی کو بڑی اطمینان سے سنا کیونکہ میں حفظ صحت کے متعلق تمام معاملات کی بڑی ضرورت جانتا ہوں - میں خیال نہیں کرتا ہوں کہ عام لوگوں کو اِس امر کی پوری آگاہی نہیں ہی کہ حفظ صحت کے مناسب انتظاموں سے کسقدر انسانوں کی جانکی حفاظت ہوتی ہی اور بیماری کی اشاعت کہانتک مسدود ہوتی ہی (چیرز) اسواسطے میں آپکی زبان سے اِس امر کے دریافت کرنے سے بڑا خوش ہوا کہ آپ لوگ اِس امر کی ضرورت سے خوب آگاہ ہیں اور اِس معاملہ میں دیگر صوبجات کے واسطے بطور ایک مثال کے ہونگے۔

جنٹلمین - میں پھر آپ کے دوستانہ الفاظ کا شکریہ ادا کرتا ہوں میں اعلے درجہ کی مسرت سے دیکھتا ہوں کہ جس قسم کا حوصلہ کام کرنے کیواسطے میں چاہتا ہوں آپ اُسکو بخوبی سمجھتے ہیں اور آپکا آج رات کا ایڈریس مجکو جہانتک میری قدرت میں ہی ملک کے ترقی دینے میں جرات دیگا اور اُن لوگوں کی خوشی اور خیر خواہی کیواسطے جنکی خبرگیری میرے سپرد ہوئی ہی محنت کو جاری رکھنے کی جرات دیگا ◆ (چیرز)

مراسلات

دخل در معقولات

منشی محمد حنیف اور میاں اللہ دیا کی بحث میں ایک اور شخص کا بے بلائے آجانا مصداق - آبیل مجھے مار

منشور محمدی نمبر ۳۲ جلد ۴ مطبوعہ ۵ ر نومبر میں ایک صاحب "آپکا پورانا یار" نامی کا ایک مضمون بخلاف مضمون منشی محمد حنیف صاحب جو اُنہوں نے میاں الہ دیا صاحب کے جواب میں اپنے پہلے مضمون کے سلسلہ میں جو اُنہوں نے نورافشاں نمبر ۳۷ جلد ۱۰ مطبوعہ ۱۱ ر ستمبر ۱۸۸۴ء میں تحریر فرمایا تھا میری نظر سے گذرا - مضمون کے دیکھتے ہی راقم موصوف کا حسن لیاقت اِ بارے میں خوب ظاہر ہوتا ہی جو اُنہوں نے مضمون کے تتمہ کو لیکر اعتراض کرنے شروع کر دیے اور اُسکے پہلے حصہ کو نہ دیکھا - اول تو بحث میاں الہ دیا صاحب سے تھی نہ کہ اِن "آپکا پورانا یار" سے اور پھر اگر الہ دیا صاحب جواب دینے سے قاصر تھے اور یہہ صاحب اُنسے زیادہ لیاقت رکھتے ہیں تو منشی محمد حنیف صاحب کے مضمون کے پہلے حصہ کو بھی دیکھ لیا ہوتا تاکہ اِن چند پوچ سے اعتراضات کا جواب اُنکو سر دردی کے بغیر ملجاتا - سچ ہی کہ معترض کی آنکھیں اندھی ہوتی ہیں - وہ سوال کے ایک ہی پہلو دیکھتا ہی جس سے اعتراض کرنیکا موقع ملے - اِن معترض صاحب کا نادر مضمون سرتاپا لغو اور اصل بحث سے اجنبی ہی البتہ قُلْ أَعُوذُ تو اُنکے لئے کسیقدر حسب دلخواہ ہی اور ایسے مضامین سے صرف وہی لوگ فائدہ اُٹھا سکتے ہیں جنکی غرض صرف نکتہ چینی ہی - اگرچہ ایسے اشخاص سے تقریر و تحریر کرنا محض تضیع اوقات ہی کیونکہ اُنکی غرض نہ استفادہ ہی نہ افادہ اُنکا مقصود بالذات یہی ہی کہ جسطرح ہو سکے عیسائیونکو دق کریں اور ایسے اشخاص کا جواب صرف خاموشی ہو سکتی ہی تاہم اور احباب کے فائدہ کیلئے جو انصاف پسند ہیں کچھہ کہنا چاہتے ہیں کہ ایسے اشخاص کی یاوہ گوئی کیطرف توجہ نکریں - اور ہم اِن صاحب سے بھی جو اِس مضمون کے رقمطراز ہیں باادب عرض کرتے ہیں کہ بیفایدہ اعتراضات سے ناحق سر دردی کے علاوہ اور کچھہ حاصل نہیں ہوتا - سمجھہ سوچ کے کہنا سننا چاہئے - وہ لوگ اچھے ہیں جو نہیں لکھتے بہ نسبت اُن لوگوں کے جو اپنی بیہودہ تحریر سے کاغذونکو سیاہ کرتے ہیں اور اپنے نامہ اعمال کو بھی کالا نہیں چھوڑتے - اگر ایسے شخص اپنی بیہودگی سے باز آویں تو منشور محمدی کی کچھہ ضرورت نہ رہے - اب ہم اصل مضمون کی طرف ذرہ متوجہ ہوتے ہیں اور معترض صاحب کے اعتراضات پر ذرہ غور کرتے ہیں ◆

قال - منہہ سے دعوی کرنا اور شی ہی اور ثابت کر دینا اور شی ہی

اقول - آپکے اس قول طویل کی عبارت کا جسمیں کہ شاید جوش میں آکر قلم بے اختیار چل پڑا اور جسمیں آ پا لکھہ ہی دیا خلاصہ یہہ ہی کہ قرآن اُس توریت اور انجیل کی تصدیق نہیں کرتا جو یہود و نصاریٰ کے پاس قرآن کے تصنیف ہونیکے وقت میں موجود تھیں بلکہ اصل توریت و انجیل کی تصدیق کرتا ہی - مدت سے عیسائیوں اور محمدیوں میں بحث ہو رہی ہی اور محمدی دعوی کرتے ہیں کہ یہہ مقدس کتاب جو آجکل ہمارے پاس ہی اصل کتاب نہیں ہی - لیکن ابتک اُنکی جانب سے کوئی

دلیل ایسی نہیں دی گئی جو اُنکا دعوی بخوبی ثابت کر دیتی (اور یہی وجہ ہے کہ منشی محمد حنیف نے اپنے پہلے مضمون میں لکھا تھا کہ عیسائیوں کے متواتر حملوں نے بیچارے محمدیوں کو جان سے عاجز کر رکھا ہے) بلکہ انکا دعوی بے تحکم ہی ہے اور کچھ نہیں۔ برخلاف اُسکے ماسٹر رام چند صاحب و پادری فنڈر صاحب مرحوم و مغفور نے یہہ امر بخوبی ثابت کر دیا ہے کہ قرآن مروجہ حال وہ اصلی اور حقیقی قرآن نہیں ہے جسکو محمد صاحب نے کئی اور مختصر سواروں کی مدد سے تصنیف کیا تھا (بہرحال کے لئے اس سے کچھ بحث نہیں) اور مولوی صفدر علی صاحب و دیگر علمائے مسیحی نے طرح طرح کے دلایل دیکر ثابت کر دیا ہے کہ کتب مقدسہ بلا تحریف ہمارے پاس موجود ہیں (یعنی وہ تحریف جو محمدی مانتے ہیں) بہرحال اگر قرآن مروجہ حال میں لفظ توریت و انجیل سے وہ توریت و انجیل مراد نہیں ہے جو یہودیوں اور عیسائیوں کے پاس اُس زمانہ میں موجود تھی تو پھر انکو اَھْلِ کِتَاب اور اَھْلِ ذِکْر کیوں لکھا ہے کیونکہ جبتک کہ مسمی اُس حیثیت سے کہ وہ مسمی ہے موجود نہیں تو ہم اُسکا اسم اُسکو دے نہیں سکتے۔ جب اصل کتاب ہی اُنکے پاس نہ تھی تو وہ اہل کتاب کیونکر اور کہانسے ہوگئے۔ اگر یہہ کہا جائے اُنمیں یہہ صفت پہلے پائی جاتی ہے اسلئے اب بھی اُنکو اُس نام سے پکارا۔ تو کہا جا سکتا ہے کہ یہہ قاعدہ آدمیوں کے ہاں جاری ہے اگر کوئی شخص ایک دفعہ داروغہ ہو چکا ہے تو وہ مدت تک داروغہ ہی کہلائیگا اسکا سبب یہہ ہے کہ لوگ شہرت کے سبب سے اُسے اسی نام سے پکارتے ہیں پر خدا کے ہاں یہہ قاعدہ جاری نہیں خدا سب حال سے واقف ہے کوئی بات اُس سے چھپی نہیں اگر (جیسا کہ محمدیوں کا دعوی ہے) قرآن خدا کا کلام ہوتا تو وہ انہیں اس نام سے نہیں پکارتا جیسے سرکار اس حیثیت سے کہ وہ سرکار ہے جب کوئی شخص داروغگی سے برطرف ہوا اُسکو اپنے پروانہ میں داروغہ سے ملقب نہیں کرتے۔ اور سچ بھی ہے اِذَا فَاتَ الشَّرْطُ فَاتَ الْمَشْرُوطُ۔ قرآن جسکو آپ خدا کا کلام مانتے ہیں اُن یہود و نصارا کو درحالیکہ وہ اہل کتاب نہ تھے پھر کیوں اہل کتاب کہتا ہے اور پھر ایسے بلیغ کلام میں جس میں ہر لفظ موقع و محل کے خلاف استعمال نہیں کیا گیا (آپکے خیال بموجب) کیوں ایسا نام ایک قوم کو دیا گیا جو اُسکی مستحق نہ تھی۔ اور اگر اصل کتاب اُنکے پاس موجود نہ تھی تو پھر ذیل کی آیات کے کیا معنے ہیں۔ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ يونس رکوع ۱۰ یعنے اگر تجھے (اے محمد) شک ہے بیچ اُس شے کے کہ نازل کی ہمنے طرف تیری تو تو سوال کر اُن لوگوں سے جو تجھسے آگے کتاب پڑھتے ہیں وغیرہ۔ اگر اُسوقت کتاب نہ پڑھتے تھے تو یقرؤن صیغہ مضارع بمعنے حال کس لئے استعمال کیا گیا ہے اور کیوں حکم ہوا ہے کہ فسئل۔ یعنی اُنسے سوال کر۔ مقابلہ کرو نحل رکوع ۱۱ کا اور وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ انبیاء رکوع ۱۔ یہاں فَسْئَلُوْٓا یعنے سوال کرو اہل کتاب سے اگر تم نہیں جانتے کس معنے سے آیا ہے ویسا ہی وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ فَسْئَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (بنی اسرائیل رکوع ۱۱) اگر اہل کتاب اُسوقت نہ تھی تو سوال کس سے کرنیکا حکم علی التواتر ہوا ہے کیا اُن اہل کتاب سے جو نہ موجود نہیں تھے۔ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ۔ (انعام رکوع ۲) جن لوگوں کو کتاب ملی ہے وہ جانتے ہیں اُسکو (محمد کو اپنی کتب کی تلاوت سے) جیسا کہ جانتے ہیں اپنے بیٹوں کو۔ وَهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ بقر رکوع ۱۳۔ یعنے پڑھتے ہیں کتاب کو (توراۃ و انجیل کو جو اُس زمانہ میں موجود تھی اور اسی کتاب کی قرآن نے تصدیق کی) فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ عمران رکوع ۱۳۔ لاؤ توراۃ کو اور پھر پڑھو اگر تم سچے ہو) اگر توراۃ اصلی موجود نہ تھی تو پھر کس توراۃ کے لانیکا حکم ہوا۔ ذرہ غور کرو۔ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ مائدہ رکوع ۹۔ اور پاس اُنکے ہے توراۃ وغیرہ۔ کیا یہاں بھی اصلی توراۃ مراد نہیں ہے۔ انصاف! انصاف!! انصاف!!! ان سب آیات سے صاف ظاہر ہے کہ قرآن میں توریت و انجیل سے مراد وہی توریت و انجیل ہے جو اُس زمانہ میں یہود و نصارا کے پاس موجود تھی۔ اگر یہہ بات نہیں ہے تو قرآن کا خدا محمد سے کیوں کہتا ہے کہ اہل کتاب سے پوچھ جا لا کہ اہل کتاب اُنکے اعتقاد بموجب اُس زمانہ میں موجود ہی نہ تھی۔ تعجب کی بات تو یہی ہے کہ قرآن کتب مقدسہ کی یوں کھلم کھلا تصدیق کرے اور پھر بھی اُنکے مضامین مقدسہ کی تکذیب جو کہ اجتماع نقیضین ہے یعنے یہہ کہنا فلاں بات بالکل درست اور راست ہے اور پھر اُسیوقت یہہ کہ جو اُس بات کا مطلب ہے بالکل غلط۔ یا یوں کہیں کہ میں فلاں تمسک کی تصدیق کرتا ہوں پر جو اُسمیں لکھا ہے اُسکی تکذیب بعینہ قرآن یوں اپنے آپ ہی تکذیب کرتا ہے۔

معترض کا یہہ کہنا کہ الکتاب کا الف لام جنس کا ہے تنکیر تعریف کا کچھ معنے نہیں رکھتا۔ عموماً الف لام تین قسم کا آتا ہے۔ استغراق۔ جنس۔ تعریف۔ استغراق کا اسلئے نہیں کہ اُنمیں اُس کلی کے تمام افراد مراد نہیں ہیں جنس کا ہو سکتا ہے اور وہ ہمارے معنی کے خلاف نہیں ہو سکتا یعنے اس تمام کتاب پر ایمان لاؤ نہ اُسکے بعض حصوں پر اور تعریف کا بھی ہو سکتا ہے اور تب معنے یہہ ہونگے یعنے اس خاص کتاب پر جو ہمارا مفہوم ہے ایمان لاؤ۔ تصدیق قایم کی قایم ہی ہے۔ اس سے تکذیب کہاں۔

قال۔ پہلے قول میں تو آپنے اپنے دعوی کو خوب ہی ثابت کیا الخ

اقول۔ اس قول میں معترض کی منطق دانی بھی معلوم ہو گئی۔ قلعی اور وہ کھولنا چاہتا ہے زشت روئی اُسکی ہی کھل گئی کونسا عیسائی کہتا ہے کہ مسیح جس حیثیت سے خدا ہے اُسی سے انسان۔ اگر یہہ کہا جائے تو اعتراض بھی قایم ہو سکتا ہے۔ اجتماع نقیضین تب ہوا کرتا ہے جب کوئی شے اُسی حیثیت سے





دو نقیضوں کی مصداق ہو مثلاً ہم کہیں کہ عالم جس حیثیت سے حادث ہے اُسی حیثیت سے غیر حادث تو اجتماع نقیضین ہو جائیگا اور یہہ باطل ہوگا نہ کہ ایک فرضی بات جو کہ آپنے اپنے گھر میں سے نکالکر اجتماع نقیضین قایم کر لیا۔ ہمکو اُنکی اِسبات سے یہہ بھی معلوم ہو گیا کہ آپکو اجتماع ضدین باجتماع نقیضین میں فرق معلوم نہیں ہے۔ نقیضین اور ضدین میں یہہ بڑا فرق ہے کہ ارتفاع نقیضین نہیں ہو سکتا ارتفاع ضدین ہو سکتا ہے۔ محمدیونکی بڑی غلطی یہی ہے کہ مسیح کی انسانیت اور اُلوہیت کو عیسائیوں کے اعتقاد میں ایک سمجھکر اعتراض کرتے ہیں۔ کوئی عیسائی مسیح کی انسانیت اور الوہیت ایک نہیں مانتا بلکہ یہہ کہ وہ پورا انسان اور پورا خدا تھا پر نہ ایک حیثیت سے یعنے اُسکی انسانیت والوہیت ایک شے نہ تھی بلکہ دو شے۔ اُسکی انسانیت ممکن تھی اور اُسکی اُلوہیت واجب پھر اجتماع نقیضین کہاں اسی معنے کے نہ سمجھنے سے (جیسا کہ اُنکے ہادی نے بھی نہ سمجھے) تمام محمدی غلطی میں پڑے ہوئے ہیں +

آپ چاہتے ہیں کہ منشی محمد حنیف میاں آلہ دیا صاحب کی بحث کو چھوڑکر آپسے گفتگو شروع کریں۔ ذرہ صبر کریے۔ ابھی موقع نہیں۔ پہلے ایک سے طے ہو لینے دیجئے تب آپکی نوبت بھی آجائیگی۔ منشی محمد حنیف کہیں تو میاں آلہ دیا سے کہ اجنبی بحث درمیان نہ لاؤ اور آپ لگاویں اُسکو اپنے اوپر یہہ کیا انسانیت ہے۔ کچھ مدت اپنا مُنہہ بند رکھے ابھی مناسب نہیں کہ ایک سے گفتگو طے نہ ہولے اور دوسری شروع کیجاوے یہہ مضمون حضرت کی تسلی کے لئے ہی لکھا گیا ہے اب فرمائیے کہ مشتہر سوادر کے مذہب کی بیخ کنی بجا ہوئی یا بیجا + الراقم

رام چند کا بھائی

میں اِس مضمون کے راقم لالہ رام چند کے بھائی کے ساتھ اتفاق کر کے کہتا ہوں کہ ابھی جبتک کہ میاں اللہ دیا صاحب سے طے نہ ہولے میں اور بحث شروع نہیں کر سکتا +

فقیر محمد حنیف

اخبارات تاربرقی

کوئٹہ۔ ۷ نومبر۔ آج جنرل ہارڈنگ صاحب کمانڈر انچیف بمبئی معہ شان ہجگہ وارد ہوئے اور ریذیڈنسی میں قیام فرمایا سلامی کی توپیں سر ہوئیں +

لنڈن۔ ۷ نومبر۔ یہہ مشہور ہوا ہے کہ سر گارنٹ ولزلی صاحب کو لارڈ ولزلی آف قاہرہ کا خطاب ملا ہے +

ڈیوک آف کیناٹ ولائت میں تشریف لے آئے ہیں +

واشنگٹن۔ ۷ نومبر۔ جمہوری حکومت سرکاری معاملات میں بہت زور پکڑتی جاتی ہے +

لنڈن۔ ۸ نومبر۔ دیسی ہندوستانی افسروں کا تھوڑا سا حصہ کل پورٹسموتھ میں پہونچا +

سنا جاتا ہے کہ روسیوں نے گیوک ٹیپ سے فارس کی سرحد تک کی سڑک کا اوّل نصف حصہ تیار کر لیا ہے +

پیرس۔ ۹ نومبر۔ چیمبر میں وزارت کے پریزیڈنٹ نے بیان کیا کہ مصری انتظام کے بارہ میں جارادوستانہ رابطہ ترقی پر ہے اور یہہ بھی کہا ہے کہ گورنمنٹ فرانس کا ارادہ ہے کہ فرانس کے اندرونی بندوبست میں جسقدر ہو سکے روپیہ خرچ کرنا چاہئے +

کلکتہ۔ ۱۱ نومبر۔ کل کیبرڈن پریس کمپنی کے مال گودام میں سخت آگ لگی جس سے کئی پریس جل گئے تخمیناً ۲ لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا۔ آتش زدگی کا سبب معلوم نہیں ہوا +

بہاوالدین ۱۳ نومبر۔ حضور گورنر جنرل بہادر کشور ہند مقام جلالپور میں ۳ یوم تک ٹھہرے اور ۱۳ کو مقام مریالہ اور آج فجر بمقام ٹنگروٹ کو روانہ ہونگے۔ اتوار کے روز جلالپور کے اسکول کو ملاحظہ فرمایا +

لنڈن۔ ۱۳ نومبر۔ جس شخص نے جج لاس صاحب پر حملہ قتل کرنیکی نیت سے کیا تھا اُسکا نام ڈی لیسی ہے اور وہ ایک چھوٹا ہوا قیدی ہے۔ اور اُسکے ہاتھ میں طمانچہ جو ہوا دکھلاتا ہو تھا۔ اور عین نشانہ لگانے میں گرفتار ہوا ہے +

حضور قیصر ہند اُن سپاہیوں کی قواعد کا ملاحظہ جو جنگ مصر سے فتحیاب ہو کر لنڈن گئے ہیں اور اُنکے ساتھ ہندوستانی فوجی افسر موجود ہونگے ۱۸ نومبر کو ملاحظہ فرماوینگے اور اُس وقت اُنکو تمغے مرحمت ہونگے +

خبر ہے کہ مکہ میں ہیضہ کثرت کے ساتھ پھیلتا جاتا ہے +

قاہرہ۔ ۱۲ نومبر۔ شرایط کے برعکس وہ کمیٹی جو کہ عربی پاشا کی تحقیقات کیواسطے جمع ہوئے تھے اُس شہادت کو جو کہ عربی پاشا کے گواہوں سے جواب و سوال ہوئے ہیں نامنظور کرتی ہے۔ عربی پاشا کا وکیل اسکے برخلاف جھگڑتا ہے +

لارڈ ڈفرن صاحب تاکید کرتے ہیں کہ اِس تحقیقات کو ختم کیا جاوے +

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب

سرجن میجر ڈی ای بی ہروتصاحب کے رعایتی رخصت جانے پر سرجن میجر ڈبلیو سنٹر صاحب کیمیکل اگزامینر یعنی ممتحن علم کیمیا میڈیکل سکول لاہور میں پرنسپل کا کام کرینگے۔ اور سرجن ای ایف پیرس صاحب بجائے اُنکے بدستور کام کرتے رہینگے +

اختیارات۔ نمبر ۹۶۶۔ سیتلا پرشاد صاحب قایم مقام تحصیلدار سرسہ کو مجسٹریٹ درجہ سوم اور تحصیلدار کے اختیارات خاص عطا ہوئے

نمبر ۹۷۷۔ دولت رام صاحب قایم مقام منصف کرنال کو تحصیلدار کے اختیارات خاص عطا ہوئے +

نمبر ۹۸۷۔ محمد یوسف صاحب قایم مقام تحصیلدار پھالیہ ضلع گجرات کو مجسٹریٹ درجہ دوم اور تحصیلدار کے اختیارات خاص عطا ہوئے +

نمبر ۹۸۹۔ مسٹر ڈبلیو اے ہیرس صاحب ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان کو اسسٹنٹ کمشنر کے کامل اختیارات عطا ہوئے +

رخصت۔ نمبر ۹۷۔ پنڈت بال کشن صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈکیتی تحقیقات کو ۲۰ اکتوبر سے ۳ ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی +

نمبر ۹۲۔ مسٹر ایف بی کالینس صاحب اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کرنال کو ۱۰ نومبر سے ۳۰ روز کی رعایتی رخصت عطا ہوئی

لودیانہ

ہم نے ہفتہ گذشتہ میں لکھا تھا کہ یہاں پر قماربازی بذریعہ چٹھی اندازی بکثرت ہوتی ہے۔ اور گلی کوچوں میں اسکا رواج بہت ہی ترقی پکڑ رہا ہے اور اگر اسکا انسداد نہ ہوا تو بہت مشکل ہو جاویگا اسپر جناب مسٹر وارٹبن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے فوراً شہر میں منادی کرادی کہ اگر کوئی شخص چٹھی اندازی کریگا تو وہ شخص فوراً گرفتار کیا جائیگا۔ چنانچہ اسیدن سے چٹھی اندازی قطعی بند ہے۔ اگر یہہ حکم نہ ہوتا تو آجتک ہمارے شہر میں لاکھوں روپیہ کی ہارجیت ہو جاتی +

ہمنے جو لکھا تھا کہ قانون میں کوئی دفعہ نہیں کہ جس سے چٹھی انداز شخص از روے قانون مجرم نہیں ہو سکتا ہے سو اسپر حکم صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ نے خاص طور سے تبلادیا ہے کہ چٹھی انداز بھی قماربازی کی علت میں سزایاب ہو سکتا ہے اور سزا انکو وہی مل سکتی ہے جو قمارباز کو مل سکتی ہے سو اب ہم اطلاع عام کے لئے درج کرتے ہیں کہ چٹھی اندازی قماربازی ہے +

جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ۲۰ر نومبر کو بتقریب شمولیت دربار روڑ تشریف لیجاوینگے اور بعد فراغت دربار تحصیل کا دورہ فرماوینگے +

چار روز سے جناب مسٹر پیرسن صاحب انسپکٹر مدارس حلقہ انبالہ یہاں تشریف فرما ہیں اور مدارس دیسی و انگریزی کا ملاحظہ فرما رہے ہیں +

۱۴ر نومبر کو ہمارے یہاں جناب بزرگ پادری ڈاکٹر مچل صاحب جو بمبی احاطہ میں رہتے ہیں بتقریب سیاحت رونق افروز ہوئے۔ اور یہاں کی طرز تعلیم دیسی کا حال دریافت فرمایا اور شام کیوقت نواب علی محمد خان صاحب کی سرائے میں جو ایک مدرسہ ہے اسکا ملاحظہ فرمایا +

ہمارے اخبار کا ضمیمہ تمام روڑ میں دربار کے ایام میں شایع ہوتا رہیگا جسکی بابت مفصل اطلاع بذریعہ اشتہار آج علیحدہ بذریعہ ضمیمہ شایع کیجاتی ہے

دہلی میں امسال قماربازی نہایت ہی خفیہ طور سے ہوئی ہے بلکہ یہانتک کہ تمام رات پولیس سراغ لگاتی پھری مگر کسیکا پتہ نہ ملا اور صبح کو سنا گیا کہ فلاں ۱۸ سو ہارا فلاں ۱۹ سو جیتا۔ اور باقی تمام خیریت رہی کوئی واردات نہیں ہونے پائی +

اعلان

مشتریان نور افشاں کی خدمت میں التماس ہے کہ امسال قریب الاختتام ہے براہ مہربانی قیمت بقیہ بابت سال حال ویشگی بہت جلد مرحمت فرماویں۔ اور جن جن صاحبان کے ذمہ زیادہ بقایا ہے انکو فی الفور روانہ کرنا واجب ہے +

ایک کار عظیم میں امداد کی استدعا

ایک مدت سے یہہ خاکسار اس بڑی دقت کی تدفیع پر غور کر رہا ہے۔ جو کہ خاص و عام کو قرآن کی آیات کی تخریج میں پیش آتے ہیں اور اس ہیچمیرز کا خیال ہے کہ اگر مندرجہ ذیل نمونہ پر ایک کلید القرآن بنائی جاوے تو یہہ دقت رفع ہو سکتی ہے۔ پر ایسے اہم امور میں لایق صاحبوں کی مدد ضروری ہے اسلئے خاص و عام سے خصوصاً علماے محمدیہ سے التماس ہے کہ اس کار عظیم میں مدد دیویں۔ اگر کوئی ہندو یا عیسائی بھائی بھی مہربانی فرماکر مدد دیں تو انکی مدد قدردانی اور دلی شکریہ کے ساتھ قبول ہوگی +

نمونہ یہہ ہے مثلاً لفظ تکاد +

الفاظ سیپارہ رکوع

تکاد - (۱۶) ۹ - تکاد السموات یتفطرن منه

(۲۵) ۲ تکاد السموات یتفطرن من فوقهن

(۲۹) - ۲۶ تکاد تمیز من الغیظ - +

علی ہذا القیاس۔ اب جن احباب کو امداد دینا منظور ہو انکو چاہئیے کہ اس بندہ سے اس باب میں خط و کتابت کریں +

نیازمند

فقیر محمد حنیف۔ از امریکن مشن لودیانہ

رسالہ عدم ضرورت قرآن

رسالہ مذکور اب چھپکر بہمہ وجوہ تیار ہو گیا ہے۔ جن جن صاحبان نے درخواست واسطے خریداری رسالہ مذکورہ پیشتر کی تھی انکی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ جلد قیمت بھیجکر طلب فرماویں

المشتہر - سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

اشتہار اشاعت

مسیحی بھائیوں کو معلوم ہو کہ یہہ مطبع ایک مدت سے ماہواری رسالہ عوام الناس کے فایدہ کے لئے چھاپ رہا ہے۔ اس رسالہ کی غرض یہہ ہے کہ نہایت سلیس عبارتیں انسانی ذاتکی گنہگاری اور نجات دہندہ کی خبر طرح طرح کے پیرایہ میں لاکر ناظرین کے پیش کیا کرے۔ اور شرط یہہ ہے کہ کوئی ایسا کلمہ یا خیال نہ ہو جس سے ناظرین کا تعصب جوش میں آجاوے یا انکے مذہبی خیالات کو چوٹ لگے بلکہ صرف اس آسمانی اور حقیقی نور کو دکھاوے جو کہ سب اور چھوٹی چھوٹی روشنیوں کو نیست کر دیتا ہے۔ لہذا احباب سے التماس ہے کہ اس کار خیر میں مدد دیویں۔ یعنے رسالہ تصنیف کرکے اور خوش خط لکھکے مشتہر کے نام روانہ کیا کریں کہ بشرط عمدگی و دلپسندیگی نمبروار شایع ہوا کرینگے۔ اس رسالہ میں ہزار سے الفاظ سے زیادہ کی گنجایش نہیں ہے +

المشتہر

پادری ای۔ ایم۔ ویری صاحب مہتمم مشن پریس لودیانہ -